کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں۔ دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا ہے وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا''۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 143-142۔ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

حضرت خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''کوشش کرنی چاہیے کہ جلسے کی کارروائی خاموشی اور توجہ سے سنیں اور یہ نہیں کہ بعض تقریریں سنیں اور بعض نہ سنیں۔اس کے بارے میں پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کہ جلسے میں آ کے بیٹھیں۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بات کو سختی سے ناپسند فرمایا کہ بعض مقررین کی تقریریں سن لی جاتی ہیں اور ان کی شعلہ بیانیوں کو پسند کیا جاتا ہے اور بعض کو نہیں سنا جاتا۔مقرّرین بڑی محنت سے تقاریر تیار کر رہے ہوتے ہیں۔تمام شاملین کو جلسے کی تمام کارروائی میں شامل ہو کر روحانی اور علمی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے''۔ (الفضل انٹرنیشنل 18 اگست 2023ء)

جلسہ سالانہ کے اصل مقصد کو حاصل کرنے کی غرض سے جلسہ سالانہ کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا بھی ضروری ہے۔اس سلسلہ میں چند امور مندرجہ ذیل ہیں:

☆ جلسہ سالانہ کے آغاز سے پہلے یہ ذہن نشین کریں کہ آپ ایک روحانی اجتماع میں شرکت کر رہے ہیں۔

☆ خاص طور پر اجتماع کے آداب کا خیال رکھیں اور جلسہ کی کارروائی کو خاموشی سے سننے کی کوشش کریں۔

☆ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: "نمازوں کے اوقات میں اور جلسہ کے اوقات میں اپنے فون بند کر لیا کریں''۔

☆ جلسہ سالانہ کے دوران جلسہ گاہ مسجد کی حیثیت اختیار کر لیتی ہے۔لہٰذا مسجد کے آداب اور بالخصوص صفائی کا خیال رکھیں۔

اسی طرح آداب خلافت کو مدّنظر رکھنا بے حد ضروری ہے۔

☆ کسی بھی تقریر کے دوران آپس میں گفتگو نہ کریں اور اپنے موبائل فون کا استعمال بھی نہ کریں۔

☆ نماز کے بعد تسبیح میں مشغول رہیں۔حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تشریف لے جانے کے بعد پنڈال سے باہر جائیں۔

☆ سٹیج کی طرف رُخ کر کے بیٹھیں اور پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھیں۔

اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ سے وابستہ تمام برکات سے ہمیں وافر حصہ عطا فرمائے۔ ہم سب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہشات کو پورا کرنے والے ہوں اور پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام نصائح پر عمل کرنے والے ہوں اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کی دعاؤں کے وارث بنیں، آمین۔

آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں

آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں گنتے تھے دن اپنی تسکینِ جاں کے لئے
پھر وہ چہرے ہویدا ہوئے جن کی یادیں قیامت تھیں قلبِ تپاں کے لئے

پیار کے پھول دل میں سجائے ہوئے، نورِ ایماں کی شمعیں اٹھائے ہوئے
قافلے دُور دیسوں سے آئے ہوئے، غمزدہ اک بدیس آشیاں کے لئے

دیر کے بعد اے دُور کی راہ سے آنے والو! تمہارے قدم کیوں نہ لیں
میری ترسی نگاہیں کہ تھیں منتظر، اِک زمانے سے اِس کارواں کے لئے

پھول تم پر فرشتے نچھاور کریں، اور کشادہ ترقی کی راہیں کریں
آرزوئیں مِری جو دُعائیں کریں، رنگ لائیں مِرے میہماں کے لئے

میرے آنسو تمہیں دیں رَمِ زندگی، دور تم سے کریں ہر غمِ زندگی
میہماں کو ملے جو دمِ زندگی، وہی اَمرت بنے میزباں کے لئے

نور کی شاہراہوں پہ آگے بڑھو، سال کے فاصلے لمحوں میں طے کرو
خوں بڑھے میرا تم جو ترقی کرو، قرۃالعین ہو سارباں کے لئے

تم چلے آئے میں نے جو آواز دی، تم کو مولیٰ نے توفیق پرواز دی
پر کریں، پرشکستہ وہ کیا جو پڑے رہ گئے چشمک دشمناں کے لئے

اُن کی چاہت میرا مدعا بن گیا، میرا پیار اُن کی خاطر دُعا بن گیا
بالیقیں اُن کا ساتھی خدا بن گیا، وہ بنائے گئے آسماں کے لئے

حبس کیسا ہے میرے وطن میں جہاں، پا بہ زنجیر ہیں ساری آزادیاں
ہے فقط ایک رستہ جو آزاد ہے، یورشِ سیلِ اشکِ رواں کے لئے

بن کے تسکین خود اُن کے پہلو میں آ، لاڈ کر، دے اُنہیں لوریاں، دل بڑھا
دُور کر بد بلا یا بتا کتنے دن اور ہیں صبر کے امتحاں کے لئے؟

(کلام طاہرؒ)